

## کوئی صحیح حدیث قرآن کے مخالف نہیں غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

امام الآجری رحمہ اللہ (م ۳۶۰ھ) فرماتے ہیں: فكل من رد سنن رسول الله صلى الله عليه وسلم وسنن أصحابه، فهو ممن شاقق الرسول وعصاه، وعصى الله عز وجل بتركه قبول السنن، ولو عقل هذا الملحد وأنصف من نفسه، علم أن أحكام الله عز وجل وجميع ما تعبد به خلقه، إنما تؤخذ من الكتاب والسنة، وقد أمر الله عز وجل نبيه صلى الله عليه وسلم أن يبين لخلق ما أنزله عليه مما تعبد بهم به، فقال جل ذكره: ﴿وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لُتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ﴾ (النحل: ۴۴)، فقد بين لأمته جميع ما فرض عليهم من جميع الأحكام وبين لهم أمر الدنيا وأمر الآخرة وجميع ما ينبغي أن يؤمنوا به، ولم يدعهم جهلة لا يعلمون، حتى أعلمهم أمر الموت والقبر، وما يلقى فيه المؤمن، وما يلقى فيه الكافر، وأمر الحشر والوقوف، وأمر الجنة والنار، حالاً بعد حال، يعرفه أهل الحق... ”جو شخص بھی رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کی سنت کو ٹھکرائے گا، وہ ان لوگوں میں سے ہوگا جو رسول اللہ ﷺ کے مخالف اور نافرمان ہیں، نیز وہ سنتوں کو چھوڑنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا بھی نافرمان ہو گیا ہے، اگر یہ بے دین شخص عقل کرے اور خود انصاف کرے تو اسے معلوم ہو جائے گا کہ اللہ تعالیٰ کے تمام احکام اور مخلوق جو اس کی عبادت بجالاتی ہے، اس کے تمام طریقے کتاب و سنت سے ہی اخذ کیے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو حکم بھی فرمایا ہے کہ وہ اس کی مخلوق کے لیے اس کے نازل کردہ بعدی فرامین کی توضیح کریں، چنانچہ فرمایا: ﴿وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لُتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ﴾ (النحل: ۴۴) (اور ہم نے آپ کی طرف ذکر اس لیے نازل کیا ہے کہ آپ لوگوں کے لیے ان کی طرف نازل کردہ وحی کی وضاحت کریں اور تاکہ وہ غور و فکر کریں)، لہذا رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کے لیے تمام وہ احکام بیان کر دیئے ہیں جو ان پر مقرر کیے گئے ہیں، نیز ان کے لیے دنیا و آخرت کا معاملہ بیان کر دیا ہے اور تمام وہ چیزیں بھی جن پر ایمان لانا ضروری ہے، ان کو بے علم جاہل نہیں چھوڑا، یہاں تک کہ ان کو موت اور قبر کے حالات کی بھی خبر دی ہے، مؤمن و کافر کے انجام، حشر و قوف (روز قیامت حساب کے لیے اجتماع اور قیام) اور جنت و جہنم کے لمحہ بہ لمحہ حالات بھی بیان کر دیئے ہیں، جن کو اہل حق جانتے ہیں۔“ (الشریعة للآجری: ۳۵۰-۳۵۱)

